سوال

(133) عورتیں نماز عید کے لئے جاسکتی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لندن سے حبیب الرحمن لکھتے ہیں کہ کیا عورتیں نماز عید میں شامل ہوسکتی ہیں؟ لندن کی مرکزی مسجد میں عورتیں جس طرح بن ٹھن کر آتی ہیں اُس سے بہت دکھ پہنچتا ہے۔ کیا انہیں روکا نہیں جاسکتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اکرم ﷺ کے دور میں عورتیں نہ صرف عید کی نماز میں بلکہ نماز جمعہ اور پنجگانہ نماز کی ادائیگی کے لئے بھی مسجد میں آتی تھیں۔ عید کے بارے میں تو خاص طور پر بخاری و مسلم کی حدیث سے جواز ثابت ہوتا ہے۔ حدیث کے الفاظ ہیں:

''عن ام عطیة قال امرنا ان نخرج الحیض یوم العیدین وذوات الخدور فیشھدن جماعة المسلمین ودعوتھم وتنزل الحیض عن مصلاھن قالت امراة یارسول اللہ احدنا لیس لھا جلباب قال لتلبسھا صاحبتھا من جلبابھا۔'' (فتح الباري ج ۳ کتاب العیدین باب خروج النساء والحیض الی المصلی ص ۱۴۳ رقم الحدیث ۹۷۴)

''حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ حیض والی عورتوں اور پردے والی عورتوں کو بھی دونوں عیدوں میں باہر ساتھ لے کر جائیں وہ مسلمانوں کی جماعت اور دعا میں شریک ہوں اور حیض والی عورتیں نماز میں شامل نہ ہوں۔ ایک عورت نے کہا اللہ کے رسول اگر کسی عورت کے پاس چادر نہ ہو تو وہ کیسے شامل ہو؟ آپ نے فرمایا اس کی کوئی ساتھی اپنی چادر اوڑھالے۔''

اب اس حدیث سے یہ بات تو واضح ہوگئی کہ خواتین نماز عید کے لئے عید گاہ میں جاسکتی ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ عورتوں کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ شرم وحیاء کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے باپردہ لباس میں باہر نکلیں اور بن ٹھن کر یا میک اپ کرکے ہرگز عید گاہ میں نہ جائیں۔

جو عورتیں محض اپنے حسن کی نمائش کے لئے مرکزی مسجد لندن یا کسی دوسرے مرکز میں جاتی ہیں وہ گناہ گار ہیں۔ ایسی عورتوں کو مساجد سے دور رکھنے کے لئے مسجد کی انتظامیہ کو اقدامات کرنے چاہئیں۔

مسلم شریف کی ایک حدیث ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو عورت مسجد میں حاضر ہونا چاہتی ہے وہ خوشبو کو ہاتھ تک نہ لگائے۔

ایسے مرد بھی گناہ گار ہیں جن کی عورتیں بناؤ سنگار کرکے اس طرح مردوں کے سامنے آتی ہوں ۔ عید ہو یا کوئی دوسرا موقع یہ بہرحال ناجائز ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص309

محدث فتویٰ